(WY CLIFF BIBLE TRANSLATERS) اور دی بائیبل سوسائٹی آف پاکستان شامل ہیں۔
(رپورٹ۔ فائنڈز انٹر نیشنل)

یورپ/امریکہ

امریکہ: بچوں کے لیے "ایکشن پلان" کی منظوری

"دنیا بھر کے بچوں کے لیے عالمی مذاہب" کے موضوع پر تین روزہ کانفرنس میں شریک چالیس ممالک کے درجن بھر مذاہب نے بچوں کے لیے ایک "ایکشن پلان" اور اعلامیہ کی منظوری دی۔ یہ کانفرنس جس کا اہتمام جینوا کی مذہب و امن کی عالمی کانفرنس نے کیا تھا۔ 25 سے 27 جولائی 90ء تک نیوجرسی (امریکہ) میں منعقد ہوئی۔ جن مذاہب نے کانفرنس میں شرکت کی۔ ان میں عیسائیت، یہودیت، اسلام، ہندومت، سکھ مت، بدھ مت، اسلاف پرست مذہب (SHINTOISM) بہائی، زرتشت، افریقی روایت پرست، امریکی روایت پرست اور وحدت کائنات (UNITARIAN UNIVERSALISM) کے ماننے والے شامل تھے۔ یہ کانفرنس بچوں کے لیے عالمی سربراہی اجلاس کا پیش خیمہ تھی جو بعد ازاں نیویارک میں اقوامِ متحدہ کے صدر دفاتر میں 29 اور 30 ستمبر 90ء کو منعقد ہوئی۔

کانفرنس میں منظور کردہ ایکشن پلان میں بچوں کے حقوق کے معاہدے کی ہنگامی بنیادوں پر توثیق کا مطالعہ کیا گیا۔ شرکاء نے تجویز پیش کی کہ فوجی اخراجات میں سے 10 سے 15 فیصد حصّہ اس معاہدے پر عملدرآمد کے لیے مختص کیا جائے۔ کانفرنس میں کہا گیا کہ "بچے ملکی وسائل اور ترقیاتی پروگراموں میں اوّلین حصّے کے حقدار ہیں" کانفرنس نے یہ بات بھی نوٹ کی کہ عالمی قرضوں کا کمر توڑ بوجھ تیسری دنیا کے ملکوں میں بچوں کی غربت میں اضافے کا ایک بڑا سبب ہے۔ کانفرنس نے "1990 کے دوران بچوں اور ترقیاتی مقاصد کے پروگراموں" کی تکمیل پر اقوام متحدہ کی تعریف کی اور تمام سطحوں پر مذہبی اداروں پر زور دیا کہ وہ سربراہی کانفرنس کے مقصد کو نمایاں کرنے کے لیے بچوں کے ذریعے بچوں کی خصوصی تقریبات کا اہتمام کریں اور اس کے انعقاد سے ایک ہفتہ پہلے دنیا بھر میں جو بھی موزوں صورت ہو دعائیں مانگیں اور روزے رکھیں۔

کانفرنس نے کئی دیگر اقدامات کرنے پر بھی زور دیا۔ ان میں "بچوں کی صورت میں

خاندان کی اہمیت کو تسلیم کرنا، بچوں کی جذباتی، جسمانی، ذہنی اور روحانی ترقی اور معاشرتی زندگی میں خاندان کے مثبت کردار کو مستحکم کرنے پر زور دینا" شامل ہے۔ کانفرنس کے اعلامیے میں "بچوں کے حقوق کو تسلیم کرنے اور معاشرے پر بچوں کی ذمہ داری" کے مختلف پہلوؤں کا بھی تذکرہ کیا گیا جبکہ اس کے دوسرے حصے میں "حکومتوں اور بین الاقوامی تنظیموں کی ذمہ داریوں" اور "مذہبی اور روحانی فرائض" کا حوالہ دیا گیا ہے۔

کانفرنس میں "دنیا بھر کے بچوں کے لیے التجاؤں" کے ایک سلسلے کی بھی منظوری دی گئی، ان میں بچے کا ذکر "زندگی اور معجزہ، خوبصورتی اور پراسراریت، تکمیل اور وعدہ" اور ماضیٔ مجسم اور مستقبل دل خوش کن" عنوانات کی صورت میں کیا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق "معاشروں کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ بچوں کو متاثر کرنے والی وسیع انسانی طاقتوں کے نمایاں جرمتوں اور ناکامیوں کا مقابلہ کریں۔ بچوں کے حقوق کو بھرپور حقیقت کا روپ دینے کے لیے سماجی نظام موجود ہے اور نہ بین الاقوامی نظام۔ ہم اپنے ایک دوسرے پر منحصر سیاسی واقتصادی نظاموں کی اس طرح اصلاح اور تعمیر نو کرسکتے ہیں کہ وہ بچوں کی تمام بنیادی ضروریات کو احسن طریقے سے پوری کرسکیں۔ ہمیں جن خوفناک حقیقتوں کا سامنا ہے وہ ہمارے لیے شرمناک ہیں۔ اس لیے کہ وہ زندہ موجود ہیں یہ ہم سے ندامت اور پشیمانی کا تقاضا کرتی ہیں کہ انہیں برداشت ہی نہیں کیا گیا بلکہ بعض اوقات حق بجانب بھی ٹھہرایا گیا۔ یہ سب باتیں ہم سے جوابی اقدام کا مطالبہ کرتی ہیں اس لیے کہ ان سے عہدہ برآ ہوا جاسکتا ہے اور چند ایک سے تو فوری طور پر نبٹنا چاہیے۔

لندن کی عالمی دوستوں کی کمیٹی برائے مشاورت (FRIENDS WORLD COMMITTEE FOR CONSULTAION) نے جو دنیا بھر میں انجمن احباب (QUAKERS) کے اجتماعات کا اہتمام کرتی ہے، مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ مسلح تصادموں میں بچوں کو استعمال کرنے کے بارے میں جائزہ لے اور بچوں کی فوجی بھرتی کے خلاف بین الاقوامی کارروائی کرے۔

(رپورٹ اے پی ایس بلیٹن)

برطانیہ

نسلی اقلیتوں کے ساتھ عیسائیوں کا اشتراک عمل

برطانیہ میں سیاہ فام آبادی افریقی، ایشیائی اور غرب الہند کی ثقافتوں کی آمیزش کی عکاسی کرتی ہے تاہم یہ عکاسی بجائے خود اتنی سادہ اور آسان نہیں ہے جتنی کہ نظر آتی ہے کیونکہ